إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ:- الفضل لاہور — ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ الفضل لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
ماہوار ۲½ ”

یوم چہارشنبہ

۱۰ ر جمادی الثانی ۱۳۷۲ھ

جلد ۴۲/۷ ـ ۲۵ ر تبلیغ ۱۳۳۲ش ـ ۲۵ ر فروری ۱۹۵۳ء ـ نمبر ۴۸

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۴ ر فروری ۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی طبیعت آگے سے کچھ بہتر ہے ۔ غذا دینے کی وجہ سے آہستہ آہستہ کمزوری دور ہو رہی ہے ۔ گو ابھی خود اٹھنا بیٹھنا مشکل ہے ۔

احباب خاص طور پر ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

کینیڈا پاکستان کو پچاس لاکھ ڈالر کی مالیت کا گیہوں دے گا

اوٹاوہ ۲۴ ر فروری کولمبو منصوبہ کے تحت کینیڈا اس سال پاکستان کو جو امداد دے گا ۔ اس میں پچاس لاکھ ڈالر کی مالیت کا گیہوں بھی شامل ہے ۔ کینیڈا کے محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ پاکستان اس گیہوں کو فروخت کر کے اس سے حاصل شدہ رقم کو ملک کے ترقی کے پروگرام پر ہی خرچ کر سکے گا ۔ اس کے علاوہ کینیڈا پاکستان کو جو اور امداد دے گا ۔ ممکن ہے اس سے مشینیں خریدی جائیں ۔

حکومت اسرائیل عربوں کی املاک فروخت کر دے گی !

قاہرہ ۲۴ ر فروری ۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالخالق حسونہ نے کہا ہے کہ عرب لیگ اور عرب حکومتوں نے اقوام متحدہ کے فلسطینی مصالحتی کمیشن سے اس امر پر احتجاج کیا ہے کہ یہودی مملکت اسرائیل عربوں کی املاک فروخت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ۔ بیان کیا گیا ہے ۔ کہ فلسطین کے یہودی مقبوضہ علاقہ میں عربوں کی بیس کروڑ پاؤنڈ کی جائداد موجود ہے ۔ جس کے فروخت کرنے کا ارادہ ظاہر کیا گیا ہے ۔

امریکہ اور روس کے درمیان جنگ ضرور ہوگی
جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ کا بیان

پوسان ۲۴ ر فروری ۔ جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ اور روس کے درمیان جنگ ضرور ہوگی ۔ لیکن میں یہ نہیں سمجھ سکتا ۔ کہ منچوریا کے فوجی اڈوں پر بمباری کرنے سے یہ جنگ چھڑ جائیگی

پاکستان کا تجارتی وفد جاپان جائے گا !

کراچی ۲۴ ر فروری خیال ہے کہ پاکستان کا ایک تجارتی وفد مارچ کی پانچ تاریخ کو ٹوکیو روانہ ہوگا ۔ یہ وفد جاپان میں دو ہفتے تک قیام کرے گا ۔ اقتصادی امور کے سیکرٹری مسٹر سعید حسن اس وفد کے لیڈر ہونگے مسٹر سعید حسن اس کے بعد آسٹریلیا جائیں گے ۔ کیونکہ کولمبو منصوبہ پر عملدرآمد کرنے کے متعلق بات چیت کے لئے آسٹریلیا کی حکومت نے انہیں آسٹریلیا آنے کی دعوت دی ہے ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت ہمیشہ طالبوں کو تازہ ثبوت دکھلاتی رہتی ہے

اس کامل اور مقدس نبی کی کس قدر شان بزرگ ہے جس کی نبوت ہمیشہ طالبوں کو تازہ ثبوت دکھلاتی رہتی ہے ۔ اور ہم متواتر نشانوں کی برکت سے اس کمال سے مراتب عالیہ تک پہنچ جاتے ہیں کہ گویا خدا تعالیٰ کو ہم آنکھوں سے دیکھ لیتے ہیں پس مذہب اسے کہتے ہیں اور سچا نبی اس کا نام ہے جس کی سچائی کی ہمیشہ تازہ بہار نظر آئے ۔ محض قصوں پر جنہیں ہزاروں طرح کی کمی بیشی کا امکان ہے ۔ بھروسہ کر لینا عقلمندوں کا کام نہیں ہے ۔ (کتاب البریہ صفحہ ۱۲۷)

ترکی کی طرف سے عرب ملکوں اور ترکی کے درمیان وفاق قائم کرنیکی تجویز
یہ وفاق آگے چل کر ایک مملکت کی صورت اختیار کر لیگا ۔ شریک طاقتوں میں سے کسی کو دوسرے پر فوقیت حاصل نہ ہوگی

انقرہ ۲۴ ر فروری ترکی کے وزیر خارجہ اور نیشنل اسمبلی کے صدر نے ترکی اور عرب ملکوں کے درمیان ایک وفاق قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے ۔ وزیر خارجہ سر فواد کوپرلو نے آج انقرہ میں لبنانی صحافیوں کے ایک وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ عرب ملکوں اور ترکی کے درمیان تعاون کا مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ ان کے درمیان ایک وفاق بنایا جائے ۔ یہی وفاق آگے چلکر ایک مملکت کی صورت اختیار کرلے گا ۔ آپ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں ایک ایسے اجتماعی تحفظ کے نظام کی ضرورت ہے ۔ جو دوسری طاقتوں کے ساتھ تعاون کر سکے ۔ اور جس میں شریک طاقتوں میں سے کسی ایک کو دوسرے پر فوقیت حاصل نہ ہو ۔

ترکی کی نیشنل اسمبلی کے صدر مسٹر رفیق کرطلان نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ اگر اس وفاق کے متعلق بات چیت شروع ہو تو چوبیس گھنٹے کے اندر اندر معاملہ طے ہو سکتا ہے ۔

ایران و روم کیساتھ ابتدائی اسلامی جنگوں کی وجوہات
مولوی غلام احمد صاحب فاضل کا پُر مغز مقالہ

لاہور ۲۴ فروری ۔ آج مجلس عربی تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام مولوی غلام احمد صاحب فاضل صدر شعبہ دینیات نے ”ایران و روم کے ساتھ ابتدائی اسلامی جنگوں کی وجوہات“ کے موضوع پر ایک پُر مغز مقالہ پڑھا آپ نے ان جنگوں کی نوعیت اور وجوہات پر سیر حاصل بحث کرنے کے بعد ثابت کیا ۔ کہ اسلام تلوار کے زور سے نہیں پھیلا بلکہ خود مخالفین نے ہی تلوار کے ذریعہ اسلام کو مٹانے کی کوشش میں جنگ کی بنیاد ڈالی اور اس طرح ہر موقع پر جنگ کی ابتداء انہی کی طرف سے ہوئی ۔ صدر جلسہ ڈاکٹر بی اے قریشی نے فاضل مقالہ نگار کی محنت کو سراہتے ہوئے ان کے اس خیال کی پر زور تائید کی کہ ابتداء میں مسلمانوں کو جتنی جنگیں بھی لڑنی پڑیں ۔ وہ سب دفاعی جنگیں تھیں ۔ انہیں کسی حالت میں بھی جارحانہ قرار نہیں دیا جا سکتا ۔ آپ نے اس امر پر تعجب کا اظہار کیا کہ مسلمانوں میں بھی بعض لوگ ایسے ہیں جو اسلامی جہاد کو جارحانہ قرار دیتے ہیں ۔ آپ نے کہا ان کا یہ خیال سراسر غلط ہے ۔ اس غلط خیال سے تو یورپین مورخین کے پھیلائے ہوئے زہر کی تائید ہوتی ہے ۔

چینی نیشنلسٹ فوجیں چین میں داخل ہو کر رہیں گی !

نیویارک ۲۴ ر فروری ۔ مارشل چیانگ کائی شیک کے لڑکے نے جو دوسرے چینی نیشنلسٹ افسروں کے ساتھ امریکہ کا دورہ کر رہے ہیں ۔ نیویارک میں اعلان کیا ہے کہ چینی نیشنلسٹ فوجیں چین میں داخل ہو کر رہیں گی وہ کمیونسٹوں سے لڑنے کے لئے کیل کانٹے سے لیس ہو چکی ہیں اور سر زمین چین کو کمیونسٹوں کے چنگل سے نکال لینے کا تہیہ کر چکی ہیں ۔

ظفر اللہ خان کی شاہ لیبیا سے ملاقات

قاہرہ ۲۴ ر فروری ۔ وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے آج قاہرہ میں لیبیا کے شاہ سید ادریس السنوسی سے ملاقات کی ۔

ماسٹر تارا سنگھ اور دوسرے نو اکالی لیڈر گرفتار کر لئے گئے

امرتسر ۲۴ ر فروری ۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ اور دوسرے نو اکالی لیڈروں کو عام جلسوں کی ممانعت کے حکم کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ۔ ان لوگوں کو آج صبح امرتسر میں گرفتار کیا گیا ۔ دس دن پہلے مشرقی پنجاب کے گیارہ شہروں میں عام جلسے کرنے کی ممانعت کر دی گئی تھی ۔ کیونکہ صوبہ جموں میں پرجا پریشد کی تحریک کے مشرقی پنجاب میں زور پکڑ جانے کی وجہ سے نقص امن کا اندیشہ پیدا ہو گیا تھا ۔ اس وقت بھی بائیں بازو کے نو لیڈروں کو گرفتار کیا گیا تھا ۔ ماسٹر تارا سنگھ اور دوسرے اکالی لیڈروں نے اپنی تقاریر میں کہا تھا کہ ہندو مہاسبھا جن سنگھ اور راشٹریہ سیوک سنگھ نے جموں کو پورے طور پر ہندوستان میں شامل کرنے کی جو تحریک کر رکھی ہے ۔ ہم اس کی حمایت کرتے ہیں ۔ اس اعلان کے بعد اکالی لیڈروں کو گرفتار کر لیا گیا ۔

چائے کی قیمت میں ساڑھے بارہ فیصدی کمی

کلکتہ ۲۴ ر فروری ۔ آسام مغربی بنگال اور تری پورہ کے چائے کے مالکوں نے چائے کی قیمت میں ساڑھے بارہ فیصدی کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ یہ فیصلہ مرکزی حکومت کی خواہش پر کیا گیا ہے ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور میں طبع کرا کر ۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

احمدی احباب کیلئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کا خلاصہ

(ا) تمام جماعتیں فوری طور پر اجلاس بلائیں اور باہم مشورہ کریں کہ

(۱) ان کے مقامی حالات کے مطابق کیا کیا خطرات ممکن ہیں۔

(۲) خطرات کے کیا کیا علاج ہو سکتے ہیں۔

(ب) (۱) جماعتیں باہم اس طرح مشورہ کرنے اور تجاویز سوچنے کے بعد مرکز میں نظارت امور عامہ اور نظارت دعوۃ و تبلیغ سے مشورہ کرنے کے لئے صاحب رائے آدمی بھجوائیں۔

(۲) جو آدمی بھجوائے جائیں ان کو تمام باتوں کا پورا پورا علم ہونا چاہیئے جن کا ذکر خطبہ میں کیا گیا ہے

(۳) کوئی احمدی کسی صورت میں بھی اپنی جگہ چھوڑنے کی کوشش نہ کرے بلکہ اپنی اپنی جگہ تنظیم کی جائے

(۴) ڈاک کے ذریعہ اطلاع بھیجنا فضول ہے۔

(۵) گورنمنٹ کے حکام کو مطلع رکھیں۔

(ج) (۱) انجمن اشاعت اسلام لاہور سے تعلق رکھنے والوں کو بھی اپنی حفاظت کی سکیم میں شامل کریں۔

(۲) دعائیں تواتر کے ساتھ کی جائیں۔

(۳) احباب اللہ تعالیٰ پر پورا پورا بھروسہ رکھیں اور یقین رکھیں کہ ہم حق پر ہیں۔ اور انشاء اللہ ہم ہی کامیاب ہوں گے۔

لازمی چندوں کی ادائیگی کے متعلق ضروری اعلان

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے ہر فرد جماعت پر بعض ذمہ واریاں عائد ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک ذمہ واری یہ ہے کہ اپنی آمد کا خاص حصہ مرکز میں بھجواتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ایک بڑا طبقہ اپنی اس ذمہ واری کو بطریق احسن پورا کر رہا ہے۔ لیکن کئی دوست ایسے ہیں جو سستی دکھاتے ہیں یا بعض بالکل ادا نہیں کرتے جس سے قیاس کیا جاتا ہے کہ ایسے احباب جماعت کے ساتھ چلنے کو تیار نہیں۔ کیونکہ جماعت کے ساتھ چلنے کے لئے جس قربانی کی ضرورت ہے اس میں وہ حصہ نہیں لیتے۔ موخر الذکر احباب کیلئے قانون یہ ہے کہ ان کو ہر طرح سے اور ہر ممکن ذریعہ سے ترغیب دی جائے کہ وہ اپنی اصلاح کریں۔ اگر وہ پوری شرح سے چندہ دینے سے واقعی معذور ہوں تو اپنی معذوری بیان کر کے کم شرح سے چندہ دینے کی منظوری حاصل کریں۔ لیکن اگر باوجود ہر قسم کی کوشش کے اپنی اصلاح کرنے کے لئے تیار نہ ہوں تو ان کی رپورٹ نظارت امور عامہ میں کی جائے۔ اور نظارت بیت المال کو اس کی اطلاع دی جائے۔ اس ضمن میں یہ امر واضح رہے کہ اس قسم کے نادہندوں کی رپورٹ کرنا عہدہ داران جماعت کا فرض ہے اور اگر وہ اس میں کوتاہی کریں تو وہ ایسے افراد کے بجٹ کو پورا کرنے کے ذمہ وار ہوتے ہیں۔

میں اس اعلان کے ذریعہ عہدیداران جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ نادہندگی کے مرض کو دور کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کے لئے اپنی ذمہ واریوں کو سمجھیں اور اس کے مطابق عمل درآمد کریں۔

ناظر بیت المال ربوہ ضلع جھنگ

مرکزیہ مجلس انصار اللہ کا آرگن رسالہ "الفرقان"

رسالہ "الفرقان" جو عرصہ سے (احمد نگر) ربوہ سے باہتمام مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری شائع ہو رہا ہے یہ اب مرکزیہ مجلس انصار اللہ کا آرگن قرار دیا جا چکا ہے۔ گویا اب یہ رسالہ مرکزیہ انصار اللہ کی طرف سے زیر نگران قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ جو مولوی ابوالعطاء صاحب ہی ہیں (اور اس رسالہ کے ایڈیٹر بھی وہی ہیں) شائع ہوا کرے گا۔ انشاء اللہ

جملہ احباب اور اراکین انصار اور عہدہ داران انصار کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس رسالہ کی اشاعت اور بہبودی کے لئے ہر ممکن کوشش فرمائیں تا اس کا دائرہ عمل وسیع تر ہو۔ اور اس کے ذریعہ فریضہ تبلیغ کما حقہٗ سر انجام پا سکے۔

صدر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

غیر ممالک میں اسلام کی اشاعت پاکستان کا اوّلین فرض ہے

اخوان المسلمین مصر کے ممتاز لیڈر شیخ سعید رمضان نے مورخہ ۲۱ فروری کو کراچی میں ایک ذمہ وارانہ بیان دیتے ہوئے ایک نہایت اہم امر کی طرف پاکستان کے بہی خواہوں کو متوجہ کیا ہے آپ نے فرمایا:-

"غیر ممالک میں اسلام کی اشاعت پاکستان کا اوّلین فرض ہے۔ پاکستان کے قیام کا تصور ہی غیر ممالک کے لوگ تب سمجھ سکتے ہیں جب وہ یہ سمجھنے لگیں گے کہ اسلام کا موقف کیا ہے"

اس اہم فرض کی ادائیگی کا ایک بہترین ذریعہ یہ ہے کہ اسلام کی حقانیت پاک محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے اظہار کیلئے بلند پایہ اسلامی لٹریچر غیر ممالک میں بھیجا جائے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے بہت سی غیر ملکی زبانوں میں اسلامی لٹریچر مہیا کر سکتے ہیں اور چالیس ممالک میں اپنے نمائندوں کے ذریعہ اس لٹریچر کو پھیلا سکتے ہیں۔

شیخ سعید رمضان نے اپنے بیان میں خاص طور پر انڈونیشیا کا ذکر کیا ہے کہ وہاں اسلامی لٹریچر کے پھیلانے کی شدید ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انڈونیشین زبان میں بھی ہمارے پاس اتنا کثیر اور متنوع لٹریچر ہے کہ شاید کسی بھی انجمن اور ادارے کے پاس اتنا لٹریچر موجود نہیں اور نہ اس کے پھیلانے کے اتنے وسیع اور اعلیٰ درجہ کے انتظامات ہیں۔ بہرحال پاکستان کے جو بہی خواہ اس معاملہ میں دلچسپی رکھتے ہوں اور اسلام اور پاکستان کی خدمت کا جذبہ ان میں موجود ہو اس بارہ میں ہم سے خط و کتابت کریں۔

دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن ربوہ (ضلع جھنگ)

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۳ء

مورخہ ۳-۴-۵ اپریل کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی چونتیسویں (۳۴) مجلس مشاورت کا اجلاس ۳ تا ۵ شہادت ۱۳۳۲ھش مطابق ۳ تا ۵ اپریل ۱۹۵۳ء جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار بمقام ربوہ ہوگا۔ جملہ جماعتہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

درخواست دعاء

از صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب

جیسا کہ احباب کو الفضل سے معلوم ہو گیا ہوگا مجھے ٹائیفائڈ کا شدید حملہ ہوا تھا جس کی وجہ سے میں ایک لمبے عرصہ تک صاحب فراش رہا۔ بائیس (۲۲) دن کے بعد بخار نارمل ہوا۔ مگر پندرہ (۱۵) دن ٹمپریچر ٹھیک رہنے کے بعد دوبارہ حرارت شروع ہو گئی جو کہ متواتر ڈیڑھ ماہ سے ہو رہی ہے۔ میں نے اس سال میٹرک کا امتحان دینا ہے۔ مگر کمزوری اور حرارت کی وجہ سے اور ڈاکٹری اجازت کے نہ ملنے کی وجہ سے میں اب زیادہ محنت نہیں کر سکتا۔ مشکل سے سارے دن میں دو (۲) گھنٹے پڑھنے کے بعد کوفت ہو جاتی ہے اور بعض اوقات حرارت بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ سلسلہ کے بزرگوں اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس امتحان میں کامیاب و کامران کرے۔ (آمین)

مرزا رفیق احمد (صاحبزادہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

اعلان دار القضاء

مرزا مہتاب بیگ صاحب سیکرٹری تعاونی کمیٹی نے عبد الحمید ولد سلطان محمد صاحب سابق ٹرنک ساز قادیان اور حسن محمد ولد عبد الصمد صاحب (ڈلے والا) سے علی الترتیب تین صد چالیس (۳۴۰) روپے اور یکصد ساٹھ (۱۶۰) روپے بقایا اقساط کمیٹی دلائے جانے کی درخواست دار القضاء میں دی ہے۔ مکرم عبد الحمید صاحب اور حسن محمد صاحب کا پتہ نہ معلوم ہونے کے باعث ان کو معمولی طریق سے اطلاع کرنا متعذر ہے لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک ہفتہ تک دعویٰ کا تحریری جواب ارسال فرمائیں اور بتاریخ ۲/۳/۵۳ آٹھ بجے صبح پیروی کیلئے دار القضاء میں تشریف لائیں۔

(ناظم دار القضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۵۳ء

ڈائرکٹ ایکشن

کل ہم نے ان کالموں میں پاکستان کے معقول طبقہ کی خدمت میں عرض کیا تھا۔ کہ نہ صرف مجلس عمل کے علمائے کرام کے مطالبات ناواجب ہیں۔ بلکہ ان مطالبات کو منوانے کا جو طریق کار یعنی ڈائرکٹ ایکشن تجویز کیا گیا ہے۔ وہ بھی غلط ہے۔ اور قرآن کریم اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں اس کے لئے کوئی جواز نہیں۔ کیونکہ درحقیقت یہ لاقانونی کا ہی دوسرا نام ہے۔ اور اسلام لاقانونی کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ ڈائرکٹ ایکشن کے متعلق یہ کہنا کہ یہ آئینی حدود کے اندر کی جائے گی۔ کسی قسم کی بدامنی نہیں ہوگی بذات خود ایک متضاد دعوےٰ ہے۔ جب ڈائرکٹ ایکشن ہے ہی لاقانونی تو ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ لاقانونی کو قانونی کس طرح بنایا جا سکتا ہے؟

یہی نہیں کہ اسلام لاقانونی کی اجازت نہیں دیتا۔ بلکہ اسلام صریح نص قرآنی سے اس کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ اور شاید کوئی دوسری برائی نہیں جس کی قرآن کریم میں اتنی شدومد سے مخالفت کی گئی ہو۔ جتنی کہ فتنہ و فساد کی مخالفت کی گئی ہے چونکہ ہمارے مخاطب خاص کر علمائے کرام ہیں ہمیں زیادہ مثالیں دینے کی ضرورت نہیں۔ اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ کہ قرآن کریم میں الفتنۃ اشد من القتل۔ فتنہ قتل سے زیادہ شدید ہوتا ہے۔ لا تفسدوا فی الارض زمین میں فساد نہ کرو۔ ان اللہ لا یحب الفساد اللہ تعالےٰ فساد کو پسند نہیں کرتا کی طرف توجہ دلائی جائے۔ قرآن کریم میں اسی مطلب کو کئی کئی اسلوب سے الفاظ بدل بدل کر بیان کیا گیا ہے۔ جس سے یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ۔ جو قتل سے بھی بڑا ہے فتنہ و فساد ہے۔

اب جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے شاید ہمارے یہ علمائے کرام سمجھتے ہیں۔ کہ "ڈائرکٹ ایکشن" جب ساتھ ساتھ یہ بھی کہہ دیا جائے۔ کہ "پرامن رہو" اسلام میں جائز ہے۔ ہم عرض کرتے ہیں کہ "پرامن رہو" کا نعرہ خواہ نیک نیتی سے بھی ہو۔ حالانکہ موجودہ صورت میں مشکوک ہے ہاں خواہ نیک نیتی سے بھی ہو۔ تو پھر بھی "لاقانونی" جائز نہیں ہوتی۔ کیونکہ لاقانونی تو لاقانونی ہی پیدا کرے گی۔ اور بدامنی اور لاقانونی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔

یہ تو ایسی ہی بات ہے کہ ہم بارود کا ایک ڈھیر جمع کریں۔ اور اسکو دیا سلائی دکھائیں۔ اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہتے جائیں کہ دیکھنا اسے آگ کے شعلے بھڑکیں نہیں۔ ورنہ ارد گرد کے مکانات اڑ جائینگے۔ اگر ہیروشیما اور ناگاساکی پر بم گرانے والے یہ نعرہ لگاتے کہ زمین اور جو اسیر ہے اس کے پرخچے نہ اڑانا تو کیا ہیروشیما اور ناگاساکی کے علاقے اس تباہی سے بچ جاتے جو ان پر آئی

تاریخ اسلام میں ڈائرکٹ ایکشن کے دو واقعات نہایت نمایاں ہیں ایک وہ ڈائرکٹ ایکشن جو حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے خلاف کیا گیا تھا۔ جس کے نتیجہ میں نہ صرف یہ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ وفادار جانثار دوست خود مسلمانوں کے ہاتھ سے شہید ہوئے بلکہ اس ڈائرکٹ ایکشن سے اتنا فتنہ بڑھا کہ جو دوسرے ڈائرکٹ ایکشن یعنی فتنہ خوارج کی صورت میں نمودار ہؤا وہ بھی اسی کا نتیجہ تھا۔

شائد قرون اولےٰ میں ڈائرکٹ ایکشن کی یہی دو نمایاں مثالیں ہیں جن کا ذکر بھی نہایت دردناک ہے۔ اور جن کی وجہ سے اسلام کی پاک تاریخ نہایت داغدار نظر آتی ہے۔ یہاں تک کہ اقوام کے لئے اسلام کی تعلیم پر انگلی رکھنے کا نہایت واضح بہانہ پیدا ہو گیا ہے۔

غور فرمایئے کہ اس سے بڑھ کر بھیانک اور کیا چیز ہے کہ خود مسلمان اسلام کے نام پر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا مکان گھیر لیتے ہیں۔ اور باوجودیکہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اپنے بیٹوں کو آپ کی حفاظت کے لئے تعینات کر دیتے ہیں۔ مگر مسلمان یکایک اتنے جوش میں آ جاتے ہیں۔ کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بیٹا خود آپ کو قرآن کریم پڑھنے کی حالت میں شہید کر دیتا ہے۔ ان کا مطالبہ کیا تھا۔ یہی کہ خلافت کی قبا اتار دو۔ مگر حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے صاف انکار کر دیا آخر وہ ہؤا جو نہایت شرمناک ہے۔ کیا موجودہ مسلمان اس زمانے کے مسلمانوں سے بہتر ہیں۔ اور دل پہ زیادہ قابو رکھ سکتے ہیں۔

پھر غور فرمایئے اس ایک واقعہ سے کیا نتائج پیدا ہوئے۔ یہی واقعہ جنگ جمل کا سبب ہؤا۔ اور خود ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو میدان جنگ میں نکلنا پڑا۔ حضرت معاویہؓ اور حضرت علیؓ کے مابین تنازعہ اسی واقعہ کا نتیجہ تھا۔ ایک ڈائرکٹ ایکشن کا۔

پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے خلاف بھی تو ڈائرکٹ ایکشن ہی خوارج نے کیا تھا۔ اور وہ بھی تو ان الحکم الا للہ کے نعرے لگا لگا کر نکلے تھے۔ اس کا کیا نتیجہ ہؤا یہی کہ اسلام کی تاریخ صدیوں تک لرزہ اور زلزلہ بنی رہی۔ اور اگر سچ پوچھو تو آج تک اس زلزلہ کا اثر چلا آتا ہے۔ بے شک بعد میں مسلمانوں نے بڑی بڑی سلطنتیں بنائیں۔ بڑے بڑے ملکوں پر اپنا اقتدار جمایا۔ مگر حکومتوں [illegible] یہ ہے کہ وہ اسلام [illegible] تاریخ کا کوئی کام کرتیں۔ اللہ تعالےٰ نے یہ کام درویشوں کے لئے وقف کر دیا۔ اور ایسے ایسے درویش شہنشاہ پیدا کئے۔ کہ جاہ و حشمت والے۔ گھوڑوں ہاتھیوں والے۔ زر و جواہرات والے۔ فوجوں لشکروں والے ان کی خاک در کو سرمہ چشم بنانا اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔

ہاں اے پاکستان کے نیک دل امن پسند اسلام کے پرچم بلند کرنے اور اس کی ترقی کے خواہشمند شہریو! ایک بات اور بھی گوش ہوش سے سن لو۔ اور وہ یہ ہے کہ یہ ڈائرکٹ ایکشن جو اللہ تعالےٰ کے سچے انسان حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے خلاف خود مسلمانوں نے کیا۔ آپ کو معلوم ہے اس کا بانی کون تھا۔ اس کا بانی اسلام کا دشمن بظاہر مسلمان دراصل یہودی ابن سبا منافق تھا اس نے اسلام کے اندر داخل ہو کر خلافت راشدہ کے خلاف سازش کر کے خود مسلمانوں کے ہاتھ سے اسلام کے نام پر ڈائرکٹ ایکشن کروایا۔ اور وہ فتنہ اسلام میں پیدا کر دیا۔ کہ جس کے سامنے تمام فتنے ہیچ ہیں

یہ ہے ایک ادنےٰ کارنامہ ڈائرکٹ ایکشن کا۔ یہی وجہ ہے کہ ایک اسلامی حکومت کے خلاف خاص کر ڈائرکٹ ایکشن اسلام میں قطعاً ممنوع ہے۔ اسلام کی تاریخ اپنے زخموں کے منہ سے پکار پکار کر اعلان کر رہی ہے۔ کہ یہ غیر اسلامی چیز ہے فتنہ ہے۔ انتہائی بھیانک ہے۔ کیا ہمارے علمائے کرام اس پر غور فرمائینگے؟

کہا جاتا ہے کہ ابھی یہ ڈائرکٹ ایکشن تحریک پرامن ہے کتنی سادگی ہے۔ تاریخ میں سے ایک واقعہ تو بتاؤ کہ کوئی ایک ہی ڈائرکٹ ایکشن آخر تک پرامن ثابت ہؤا ہو۔ ہاں البتہ آجکل یہ حالت ضرور ہے کہ جب بدامنی کا عفریت کھل جاتا ہے تو یہ امن امن کا نعرہ لگا کر ڈائرکٹ ایکشن پہ اکسانے والے واقعی اپنی امن گاہوں میں آرام سے ہوتے ہیں مگر معصوم؟ ان کا مادی بھروسہ تو حکومت وقت کے مضبوط ہاتھوں پر ہی ہوتا ہے گو حقیقی اللہ تعالےٰ پر!

آیئے موجودہ حالات کی ایک مثال دیکھئے مودودی صاحب کا ترجمان تسنیم لکھتا ہے۔

"اس سلسلے میں ہم مسلمان عوام سے بھی درخواست کریں گے کہ وہ اپنے مطالبات کو منوانے کے سلسلے میں کوئی ایسی بات نہ کریں۔ جس سے اس تحریک کے دشمن عناصر کے ہاتھ مضبوط ہوں۔" (تسنیم ۲۵/۱۴۳ فروری ۱۹۵۳ء)

یہاں "پرامن" کے الفاظ استعمال نہیں ہوئے مگر مقصد یہی مان لو کہ ڈائرکٹ ایکشن کرنے والوں کو امن سے رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ مگر یہ امن کب تک؟ "تسنیم" کی زبان ہی سے سن لیجئے اسی نوٹ میں اوپر لکھتا ہے۔

"ہم ارباب اقتدار سے عرض کرینگے کہ اس سے پہلے کہ حالات کا دھارا کوئی دوسرا رخ اختیار کرے۔ وہ مسلمانو کے جائز مطالبے کو تسلیم کرلیں۔" (تسنیم ۲۵/۱۴۳ فروری ۱۹۵۳ء)

یہ دوسرا دھارا اختیار کرنے کے کیا معنے؟ دھمکی صاف ہے۔ [illegible] واضح ہے۔ کسی کے سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے سمجھ لو کہ ہڑتالوں ڈائرکٹ ایکشن وغیرہ کا لازمی نتیجہ وہی ہوتا ہے۔ جس کی تسنیم نے دھمکی دی ہے جس کا نمونہ حضرت عثمان غنی اللہ تعالےٰ عنہ کے خلاف ڈائرکٹ ایکشن کے ضمن میں ہم اوپر بیان کر چکے ہیں۔

دوسری شال اخبار دعوت کی ایک خبر ہے۔ جو آج کے الفضل میں کسی دوسری جگہ شائع ہو رہی ہے مطابق خبر راولپنڈی میں علماء نے کہا۔

"اگر حکومت نے مرزائیت نوازی ترک نہ کی۔ تو خدا کے نام پر قائم ہؤا ملک کافرستان بن جائے گا۔ اور ہم پر جہاد فرض ہو جائے گا۔"

اب بتایئے۔

تعلیم و تربیت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"تمہارا اصل شکر تقوےٰ اور طہارت ہی ہے مسلمان پوچھنے پر الحمدللہ کہہ دینا سچا سپاس اور شکر نہیں ہے۔ اگر تم نے حقیقی سپاس گزاری یعنے طہارت اور تقوےٰ کی راہیں اختیار کر لیں۔ تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔" (تقریر ۱۲/۷ ۹۹ء)

شذرات

اسلام کے محافظ

بخاری صاحب نے لاہور میں کہا:۔

"ہم چودہ سو سال سے اس مذہب کی حفاظت کر رہے ہیں"۔

(زمیندار ۱۸ فروری ۱۹۵۳ء)

اخبار سرپنچ لکھنؤ ۳۱ اگست ۱۹۳۵ء کی اشاعت میں لکھتا ہے:۔

"امیر شریعت اپنی شخصیت کو ہی بھول گئے ہیں۔ لکھنؤ میں آپ نے اپنی ذات والاصفات پر نکتہ چینی کرنے والے اخبارات کے متعلق جو سڑی ہوئی شرمناک گالیاں دی ہیں۔ وہ بحیثیت سماع مولانا بخاری تو ممکن ہے بک سکتے ہوں۔ مگر ہم سرپنچ کے صفحات کو ... گندہ نہیں کرنا چاہتے"۔

بخاری صاحب کو معلوم ہونا چاہیئے کہ کوئی مسلمان اس قماش کے انسانوں کو اسلام کا محافظ تو رہا ایک طرف انسان قرار دینے کے لئے بھی تیار نہیں ہو سکتا۔

پاکستان کے شیخ الاسلام

احراری امیر شریعت نے لاہور میں یہ بھی کہا ہے:۔

"میں پوچھتا ہوں خواجہ صاحب ایک وزیر ہیں انہیں شیخ الاسلام کس نے بنایا۔ خواجہ صاحب تم اس فتوے بازی سے باز رہو۔ تم مفتی یا شیخ الاسلام نہیں ہو" (آزاد ۱۸ فروری ۱۹۵۳ء)

اسی ذات شریف نے قیام پاکستان سے قبل تحریک پاکستان پر پھبتی کستے ہوئے ایک بھرے جلسہ میں یہاں تک کہہ ڈالا تھا۔

"اگر پاکستان بن جائے تو میرے منہ پر تھوکنا اگر پہلے مرجاؤں قبر سے لاش نکال کر اس پر پیشاب کر دینا"۔

(رسالہ حقیقت اسلام ص۴۹)

بخاری صاحب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ پاکستان خدا کے فضل سے بن گیا۔ اور آپ کی مخالفتوں اور شورشوں کے باوجود بن گیا۔ اب آپ ہی مشورہ دیں کہ کیا آپ کو پاکستان کا شیخ الاسلام تسلیم کر لیا جائے۔ یا مسلمان آپ کے ارشاد کی تعمیل کی "سعادت" حاصل کریں۔

ایک خادم القوم سے

ایک خادم القوم نے زمیندار ۱۸ فروری ۱۹۵۳ء میں احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینے کی وجہ جواز پیش کرتے ہوئے کہا۔

"ہر طبقہ خیال کے مسلمان مرزائیوں کو دائرہ اسلام سے خارج تصور کرتے ہیں"۔

مفکر احرار (افضل حق صاحب) نے فتنہ ارتداد ملکانہ کے زمانہ میں جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات ... تبلیغی سرگرمیوں کا شاندار الفاظ میں ذکر کرتے ہوئے لکھا تھا۔

سینکڑوں نہیں ہزاروں دینی مکاتب ہندوستان میں جاری ہیں مگر سوائے احمدی مدارس مکاتب کے کسی اسلامی مدرسہ میں غیر اقوام میں تبلیغ و اشاعت کا جذبہ طلبا میں پیدا نہیں کیا جاتا۔ کس قدر حیرت ہے کہ سارے پنجاب میں سوائے جماعت احمدیہ کے کسی ایک فرقہ کا بھی تبلیغی نظام نہیں"۔

نیز لکھا۔

"ہر مسلمان کو لاہوری اور قادیانی احمدیوں کی طرح مبلغ بننا چاہیئے"۔

(فتنہ ارتداد ص۴۳)

ہم خادم القوم سے عرض کریں گے کہ آپ للہ تنہائی میں سوچیں کہ آپ نے جماعت احمدیہ کو غیر مسلم منواتے ہوئے چوہدری افضل حق صاحب لیڈر احرار کی نسبت کیا فتوے صادر کیا ہے۔

غیر مسلم اور اسلامی دستور

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے اور اپنی جماعت کے عقائد کی وضاحت کرتے ہوئے اپنی معرکۃ الآرا تصنیف نور الحق (اول ص۵) میں فرماتے ہیں:۔

نؤمن باللہ الفرد الصمد الاحد القائلین لا الہ الا ھو ونؤمن بکتاب اللہ القرآن ورسولہ سیدنا محمد خاتم النبیین ونؤمن بالملائکۃ ویوم البعث والجنۃ والنار ونصلی ونصوم ونستقبل القبلۃ ونحرم ما حرم اللہ ورسولہ ونحل ما احل اللہ ورسولہ ولا ننقص مثقال ذرۃ ونقبل بما جاء بہ رسول اللہ صلعم وان فھمنا او لم نفھم.... وانا بفضل اللہ من المؤمنین المسلمین۔

جماعت احمدیہ کو اپنے اقلیت کی لسٹ پر شامل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ بشرطیکہ مندرجہ بالا عقائد کو غیر مسلم کی قانونی تعریف میں شامل کر دیا جائے۔

انگریز کے وفادار

آزاد حکومت پاکستان کو چیلنج کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"اگر ۲۲ فروری کے اندر اندر مسلمانوں کے مطالبات کو تسلیم نہ کیا گیا تو پھر مجبور ہو کر ..... ایجی ٹیشن شروع کر دیں گے"۔

احراری لیڈروں نے مسلمانوں کے ساتھ شہید گنج ایجی ٹیشن میں شامل ہونے سے انکار کرتے ہوئے ۱۹۳۵ء میں کہا تھا۔

"اگر احرار باوجود اسکے کہ وہ اس (شہید گنج کے سلسلہ میں) ایجی ٹیشن کو بے سود سمجھتے تھے سول نافرمانی میں شامل ہو جاتے۔ اور ملک میں فتنہ و فساد برپا ہو جاتا تو اس کا ذمہ دار کون ہو سکتا"

"مجلس احرار کے کارکنوں نے اندر ہی اندر سمجھا کہ سول نافرمانی سے ملک میں خانہ جنگی اور سول وار کا خطرہ ہے ہندو مسلمان سکھ کا تنازعہ شروع ہو جائے گا"۔ (مجاہد ۶ اگست ۱۹۳۵ء)

حکومت جب انگریز کی تھی تو احراری ملک کو فتنہ و فساد سے بچانے کے لئے ایجی ٹیشن نہ کرتا تھا۔ مگر آج جبکہ حکومت مسلمان کی ہے اس نے ایجی ٹیشن کرنے کا چیلنج دے رکھا ہے۔ خدا پاکستان کو انگریز کے وفادارں اور مسلمان کے دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے۔

قرآن کا حکم

مولانا محمد علی جالندھری نے ایک جلسہ عام میں کہا:۔

"میں ایسی حکومت کا باغی ہوں جس کے عہد میں میرے رسول اللہ کی آبرو محفوظ نہیں۔ اور یہ اس لئے ہے کہ میرے قرآن نے مجھے ایسی حکومت سے بغاوت کر دینے کا حکم دیا ہے"۔

(زمیندار ۱۷ فروری ۱۹۵۳ء)

احراری اخبار "مجاہد" نے آج سے ۱۸ برس پیشتر لکھا۔

"جو ملک میں تعزیرات کا درجہ قائم بدین رسول کریم کے احکام سے بڑھ کر ہو۔ وہاں ایک سو ستر سال کے مخالفانہ قبضہ (مسجد) کو سول نافرمانی کے ذریعہ مسترد کرنے کی کوشش کرنا انگریزی عہد حکومت میں صولت فاروقی کے خواب دیکھنا ہے۔" (مجاہد ۷ اگست ۱۹۳۵ء)

معلوم ہوتا ہے کہ احراری لیڈروں کے نزدیک انگریزی عہد حکومت میں قرآن کا کوئی حکم ایسا موجود نہ تھا۔ اور اگر موجود تھا تو احراری اسے انگریز کے زمانہ میں منسوخ کر بیٹھے تھے۔

ایک سوال

علماء کنونشن نے گزشتہ ماہ یہ ریزولیوشن پاس کیا تھا۔

"یہ کنونشن اپنے اس فیصلہ میں حق بجانب ہے۔ کہ خواجہ ناظم الدین کی کابینہ فی الفور مستعفی ہو جائے۔ تاکہ اسلامیان پاکستان اپنے دینی عقائد اسلامی روایات کو مکمل طور پر محفوظ کر سکیں"۔ (زمیندار ۲۸ جنوری ۱۹۵۳ء)

اس کے مطابق شیخ ... انصاری اور دوسرے لیڈروں نے کہا کہ

"مرکزی حکومت میں آوے کا آوا ہی بگڑا نظر آتا ہے"۔

(زمیندار ۳ فروری ۱۹۵۳ء)

اور اب مولانا اختر علی خان نے حال ہی میں خواجہ صاحب کی لاہور میں تشریف آوری کے موقعہ پر آپ سے فی الفور مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا ہے۔ (زمیندار ۱۸ فروری ۱۹۵۳ء)

کیا اسلامیان پاکستان مولانا اختر علی اور احراری لیڈروں سے یہ پوچھنے کی جرأت کر سکتے ہیں کہ وہ موجودہ کابینہ کو الگ کر کے کن لوگوں کو "اسلامی روایات" اور دینی حقوق کے تحفظ کے لئے آگے لانا چاہتے ہیں؟

دعائے مغفرت

میرے چچا چوہدری غلام علی صاحب نمبردار تلونڈی ۲۱۶۱ جھنگ بتاریخ آج صبح ۳ بجے ہسپتال میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی و موصی تھے وفات دماغ کی رگ پھٹ جانے کی وجہ سے واقع ہوئی احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ جنازہ لاہور میں پڑھنے کے بعد ربوہ بھیجا جا رہا ہے۔ (مشتاق احمد باجوہ)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی چوتھی کامیاب سالانہ کانفرنس

مبلغین سلسلہ کی تقاریر ۔ احمدیت کی ترقی پر تبصرہ ۔ نئی جماعتیں

(۲)

(از مکرم میاں عبدالحی صاحب)

مکرم شاہ محمدؐ صاحب رئیس التبلیغ کے بعد باری باری مبلغین نے جماعت کو نصائح کیں ۔ اور اپنے خیالات اور جذبات کا اظہار کیا ۔ سب سے قبل جناب ملک عزیز احمدؐ صاحب نے آیت قرآنی واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ۔ سے استنباط کرتے ہوئے یہ بیان کیا ۔ کہ ترقی کے لئے ضروری ہے ۔ کہ اول تقویٰ ہو ۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کی کتاب اس کے رسولؐ اور خلافت کے ساتھ مضبوط تعلق ہو ۔ اور پھر یہ کہ متحدہ جدوجہد اور کوشش ہو ۔ اور آپس میں تفرقہ اور تفریق نہ ہو ۔ اگر یہ امور کسی جماعت میں پیدا ہو جائیں ۔ تو اس کی کامیابی میں کوئی شک باقی نہیں رہتا ۔

اس کے بعد جناب مولوی عبدالواحد صاحب سماٹری مبلغ وسطی جاوا نے بیان کیا ۔ کہ خلافت کے نظام کو دنیوی نظاموں کے ساتھ تشبیہہ دینا غلطی ہے ۔ آپ نے فرمایا ۔ کہ بے شک جمہوریت اور آزادی نعمتیں ہیں ۔ لیکن انہیں اپنی حدود کے اندر استعمال کرنا ضروری ہے ۔ اگر ہم حدود کا خیال نہ رکھیں ۔ تو یہی نعمتیں لعنت میں تبدیل ہو جاتی ہیں ۔ علاوہ اس کے اسلام بے لگام جمہوریت کا قائل نہیں ۔ گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی بالکل حق ہے ۔ جو لوگ اپنے آپ کو Radicals کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۔ اور مساوات کے جوش میں قدرتی اور طبعی حدود کو پھاندنا چاہتے ہیں ۔ وہ دین کی حقیقت سے بے بہرہ ہیں ۔ حضرت اقدس کے پیغام کا حوالہ دیتے ہوئے آپ نے فرمایا ۔ کہ اس ملک کی امن کی ذمہ داری ہم پر عائد ہوگی ۔

اس کے بعد جناب مولوی محمدؐ زہدی صاحب مبلغ مشرقی جاوا نے من یطع اللہ والرسول کی تشریح کرتے ہوئے دین کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی ۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام یحیی الدین ویقیم الشریعۃ کا حوالہ دیتے ہوئے اس امر پر زور دیا ۔ کہ ہمارا فعل اور ہماری ہر حرکت شریعت اسلامی کے مطابق ہونی چاہیئے ۔

اس کے بعد جناب مولوی محمدؐ صادق صاحب مبلغ سنگاپور نے اھدنا الصراط المستقیم کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا ۔ کہ باوجود اس امر کے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کامل درجہ ہدایت پر فائز تھے ۔ ہر نماز میں اھدنا کی دعا عجیب معلوم ہوتی ہے ۔ لیکن دراصل اس میں ایک بہت بڑی حکمت پوشیدہ ہے ۔ اور یہ کہ اس میں اھدنا یعنی جمع کا صیغہ ہے ۔ جس کا مطلب یہ ہے ۔ کہ ہمارا فرض ہے ۔ کہ ہم اس وقت تک تبلیغ کرتے جائیں ۔ جب تک دنیا میں ایک بھی ایسا انسان موجود ہے ۔ جو اسلام کے مسلک کو قبول نہیں کرتا ۔ آپ نے یہ بھی بیان کیا ۔ کہ جب روحانیت میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے ۔ اس وقت کوئی خود ساختہ لیڈر یا امام اس بگاڑ کو دور نہیں کر سکتا ۔ اور اس امر کے لئے اللہ تعالےٰ کسی مقدس انسان کو مبعوث فرماتا ہے ۔

اس کے بعد جناب مولوی محمدؐ ایوب صاحب مبلغ جنوبی سماٹرا نے اس امر پر زور دیا کہ موجودہ دنیا کا نظام دنیا میں امن قائم نہیں کر سکتا ۔ اس دنیا سے بگاڑ اور فساد کو وہی شخص یا اس کے پیرو دور کر سکتے ہیں ۔ جس کے متعلق کہا جا سکتا ہے ۔ کہ روح القدس کے ذریعہ اس کی مدد کی جاتی ہے ۔

خاکسار نے ازمنۂ وسطیٰ میں یورپ میں عیسائیت کی ناقص تعلیم کے نتیجہ میں مذہب اور ترقی علوم کی باہمی جنگ کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا ۔ کہ یورپ میں اس وقت جو مادیت کا زور ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ عیسائیت کی تعلیم نامکمل ہے ۔ لیکن افسوس ہے کہ آج ہم یورپ سے آنے والی ہر تحریک سے متاثر ہو جاتے ہیں ۔ حالانکہ یورپ میں آزادی ۔ جمہوریت ترقی علوم وغیرہ امور تمام اسلام کے ہی طفیل ہیں ۔ ہاں ان کی صورت یورپ نے مادیت میں ڈھال لی ہے ۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم خود اسلامی خزائن پر غور کریں ۔ اور یہی وہ چیز ہے ۔ جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے ۔

جناب مولوی عبدالرشید صاحب ارشد مبلغ پاڈانگ نے لِمَ تقولون ما لا تفعلون سے استنباط کرتے ہوئے احباب جماعت کو صحیح عمل کی تلقین کی ۔

جناب مولوی ذینی دہلان صاحب مبلغ شمالی سماٹرا نے مخالفین سلسلہ کے حوالہ سے بیان کیا ۔ کہ کس طرح احمدیت انسان میں تبدیلی پیدا کر دیتی ہے ۔ اس سلسلہ میں آپ نے ایک مشہور عالم "مسٹر حمکا" کی ایک کتاب کا حوالہ دیا ۔ اور جس میں اس نے خاکسار کی نسبت یہ تحریر کیا ہے ۔ کہ خاکسار کے اندر احمدیت سے وابستہ ہونے کے بعد کس طرح حیران کن نیک تبدیلی پیدا ہو گئی ۔

جناب حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ نے اس امر پر زور دیا ۔ کہ چونکہ اللہ تعالےٰ نے ہمیں وہ ایمان دیا ہے ۔ جو دوسروں کو نصیب نہیں ۔ اس لئے ہمیں عملی رنگ میں دوسرے لوگوں سے ممتاز ہونا چاہیئے ۔

آخر میں مکرم جناب سید شاہ محمدؐ صاحب نے تقریر فرمائی ۔ اللہ تعالےٰ کا شکریہ ادا کرنے کے بعد آپ نے کمیٹی کانفرنس اور آنے والے دوستوں کا شکریہ ادا کیا ۔ آپ نے فرمایا ۔ کہ ایسے اجتماع اپنے اندر بہت بڑے فوائد رکھتے ہیں ۔ لیکن ہم ان سے صحیح رنگ میں اسی صورت میں مستفید ہو سکتے ہیں ۔ جب ہم خود بھی ایسے مواقع کو بہترین طور پر استعمال کریں ۔ آپ نے احباب جماعت کو نصیحت کی ۔ کہ تقریر کرتے وقت یا کوئی امر بطور تجویز پیش کرتے وقت اسلام کی اس تعلیم کو مدنظر رکھیں ۔ جو اس بارے میں اسلام نے دی ہے ۔ آپ نے فرمایا ۔ کہ مئی سنہ ۱۹۵۰ء سے انڈونیشیا کا مشن اپنے سو فی صدی اخراجات خود برداشت کر رہا ہے ۔ اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہے ۔ اور یہ سراسر نظام کی برکت ہے ۔ آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا ۔ کہ جہاں ہمیں کامیابیوں پر خدا تعالےٰ کا شکر ادا کرنا ضروری ہے ۔ وہاں تکبر سے بچنا بھی لازمی امر ہے ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی یہی فرمایا ہے ۔ کہ جو شخص تکبر کرے گا ۔ وہ تباہ ہو جائے گا ۔ آخر میں آپ نے پھر دعا پر زور دیا اور اس طرح پہلا اجلاس ختم ہوا ۔

نماز جمعہ وغیرہ کی ادائیگی کے بعد ۳ بجے سے لے کر ۷ بجے تک لجنہ اماء اللہ ۔ ناصرات الاحمدیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کے اجلاس ہوتے رہے ۔ جن کے متعلق رپورٹ میں بعد میں ذکر کیا جائے گا ۔

دوسرا اجلاس

۸ بجے شب تلاوت قرآن پاک کے ساتھ شروع ہوا ۔ سب سے قبل جناب سکری برماوی صاحب صدر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے گذشتہ تین سال کے کام پر تبصرہ کیا ۔ آپ نے فرمایا ۔ آج سے تین سال قبل جن حالات میں جماعت کی نئی تنظیم ظہور میں آئی تھی ۔ وہ احباب سے مخفی نہیں ۔ اس وقت خود ملک کی حالت دگرگوں تھی ۔ جنگ عظیم اور اس کے بعد جنگ آزادی کے سالہا سال کے مہیب حالات کی وجہ سے جماعت کے افراد بکھرے ہوئے تھے ۔ اس وقت عہدیداران کو بھی بہت سے امور کا تجربہ نہ تھا ۔ لیکن ان مشکلات کے باوجود اللہ تعالےٰ نے جماعت کو ترقی دی ۔ آپ نے کہا ۔ میں تسلیم کرتا ہوں ۔ کہ عہدیداران نے اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طور پر ادا نہیں کیا ۔ لیکن اس کے باوجود ان تین سال کے عرصہ میں ایسے واقعات رونما ہوئے ہیں ۔ جو جماعت کے لئے باعث صد شکر ہیں ۔ اس عرصہ میں بعض نئی جماعتیں قائم ہوئیں ۔ سینکڑوں کی تعداد میں افراد بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے ۔ کئی جگہ مساجد بنائی گئیں ۔ بعض جماعتوں نے مساجد کے لئے زمینیں خریدیں ۔ بعض مخلص افراد نے جماعت کے لئے زمین یا مکان وقف کئے ۔ بعض جگہ جماعت نے مناسب موقعہ پر جگہیں خریدیں ۔ چندہ کو منظم کیا گیا ۔ چندہ عام ۔ چندہ وصیت اور چندہ تحریک جدید میں ہر سال قابل قدر اضافہ ہوا ۔ خصوصاً سنہ ۱۹۵۰ء سے قبل کے چندہ کو موجودہ چندہ سے کوئی نسبت ہی نہیں ۔ خدام الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کی مجالس قائم ہوئیں ۔ اور لجنہ اماء اللہ کی تنظیم میں ترقی ہوئی ۔ انڈونیشیا کی تاریخ میں پہلی دفعہ جماعت نے مشن کے جملہ اخراجات تبلیغ اور سفر وغیرہ کے علاوہ دوسرے کئی ایک اخراجات خود برداشت کئے ۔ چندہ تحریک جدید کے وعدوں پر حضور نے خاص خوشنودی کا اظہار فرمایا ۔ جو اخبار الفضل میں بھی شائع ہوا ۔ ہر سال کانفرنس کے نتیجہ میں جماعتوں کے آپس میں تعلقات اور برادرانہ اخوت میں بہت اضافہ ہوا ۔ حکومت کے ساتھ تعلقات بھی اور زیادہ مضبوط ہوئے ۔

آپ نے فرمایا ۔ کہ گذشتہ تین سال کے عرصہ میں چار نوجوان حصول تعلیم دین کی غرض سے ربوہ گئے اور تعلیم حاصل کر رہے ہیں ۔ نیز جماعت میں سے ایک حصہ نے اپنے روحانی باپ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ساتھ خطوط کے ذریعہ تعلق پیدا کیا ۔ وغیرہ ۔

اس کے بعد سیکرٹریان شعبہ جات نے اپنے اپنے شعبہ کی سال ۱۹۵۲ء کی کارروائی کے متعلق رپورٹیں پیش کیں ۔ یہ سلسلہ رات کو گیارہ بجے تک جاری رہا ۔ ابھی ایک رپورٹ باقی تھی ۔ جس کو دوسرے روز پر ملتوی کر دیا گیا ۔ (باقی)

"سود کے متعلق مغربی نظریات"

۱۲ فروری کو اس موضوع پر مولود احمدؐ خاں صاحب بی ۔ اے نے "جامعۃ المبشرین" میں ایک مبسوط تقریر فرمائی ۔ فاضل مقرر نے Austrian classical Monelary Theories کو بالتفصیل بیان کرنے کے علاوہ موجودہ خیالات کو بھی بیان کیا ۔ Foxwell, Jeffery Marx Lord Keynes پروفیسر Guide وغیرہ کی کتب سے ایسے حوالجات پیش کئے ۔ جن میں ان مغربی ماہرین اقتصادیات نے تسلیم کیا ہے ۔ کہ آئندہ ایسا اقتصادی نظام کا پیدا ہونا عین ممکن ہے ۔ جبکہ شرح سود صفر ہوگی ۔ اور پھر بھی مالی امور میں یا تجارت میں کسی قسم کی دقت نہیں ہوگی ۔

فاضل مقرر نے وضاحت کی کہ یہ نظریہ اسلامی نظریہ کی تائید ہے ۔ اور ان لوگوں کی تردید کرتا ہے ۔ جو کہتے ہیں ۔ کہ سود کے بغیر نظام اقتصادیات قائم نہیں رہ سکتا ۔ (خاکسار غلام باری پروفیسر جامعۃ المبشرین)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

چار سو چھیاسٹھ ۴۶۶ علمائے اسلام کا متفقہ فتوےٰ

(منقول از زمانہ یکم مارچ ۱۹۵۳ء)

ذیل میں ایک ایسی کتاب سے ایک اہم فتویٰ پیش کیا جاتا ہے۔ جس کے متعلق لکھا ہے کہ "آج تک دنیا میں کوئی دین کی کتاب اس قدر کثرت مواہیر کے ساتھ دیکھنے اور سننے میں نہیں آئی۔ جن کی تعداد ۴۶۶ تک پہنچ گئی ہے" (صفحہ ۶)

اس فتویٰ پر مندرجہ ذیل مقامات، علاقہ اور ممالک کے علمائے عظام اور مفتیان کرام کی مہریں ثبت ہیں:۔

علماء اہل دہلی۔ کانپور۔ امروہہ، چھاؤنی رام پور، مکہ معظمہ مدینہ منورہ۔ دیار الہند۔ پنجاب۔ علماء ولایت قندہار و کابل وغیرہ، مفتیان مکہ معظمہ، مفتیان حرمین شریف علماء دیوبند۔ سہارنپور، منگلور۔ علماء دارالعلوم و العمل۔ فرنگی محل لکھنؤ۔ علماء جونپور۔ علماء دہلی، بدایوں سنبھل۔ مراد آباد، علی گڑھ، پیلی بھیت۔ لاہور و امرتسر آرہ، بنگال، کلکتہ۔ حیدر آباد دکن و مدراس گجرات، سورت، بمبئی وغیرہ۔ لدھیانہ، دیو بند۔ غرضیکہ اس قدر دور دور کے علماء و مفتیان نے جن میں حرمین الشریفین کے بھی ہیں۔ اور جن کی مہروں کی تعداد ۴۶۶ ہے۔ جو عظیم الشان فتوی دیا ہے۔ وہ فرقہ "اہلحدیث" کے متعلق ہے۔ جن کو "وہابی" ــ "نجدی" ــ اور "لامذہب" کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ:۔

"اس تیرھویں صدی میں کہ اشر القرون ہے چند سال فرقہ "وہابیہ نجدیہ" نے ایک نیا پانچواں طریقہ نکالا ہے۔ کہ وہ کسی مذہب کو نہیں مانتے ...... بے شبہ زمانہ قیامت کا قریب آیا۔ انہیں کذابوں اور مفتریوں کے حق میں مخبر صادق نے بطور پیشگوئی کے یکون فی اخر الزمان دجالون کذابون فرمایا" (صفحہ ۵۲)

مزید لکھا ہے کہ:۔

"ان لامذہبوں کا فتنہ دجال کے فتنہ سے کم نہیں ہے۔ ان میں سے دشمن مقلد تو دشمن دین ہے۔ بلکہ ایسے دشمنوں کا دوست بھی مصداق ہے" (صفحہ ۵۴)

اب ذرا مضمون استفتاء بھی ملاحظہ فرمایئے لکھا ہے کہ:۔

۱۔ "علمائے اہل سنت و جماعت اس مسئلے میں کیا فرماتے ہیں۔ کہ یہ گروہ وہابی یعنی فرقہ غیر مقلدین۔ بہ ہیئت کذائی داخل ہے۔ اہل سنت و جماعت میں یا خارج ہے، ان سے مثل دیگر فرق ضالہ کے؟

۲۔ "اور ہم مقلدین کو ان کے ساتھ مخالطت اور مجالست کرنا اور ان کو اپنی مساجد میں باوجود خوف فتنہ و فساد کے آنے دینا درست ہے یا نہیں؟

۳۔ اور ان کے پیچھے نماز پڑھ لینا کیسا ہے؟ (۲۴۱ - ۲۴۲)

ان ۴۶۶ علمائے عظام و مفتیان کرام کا فتویٰ یہ ہے کہ:۔

"ہمارے زمانہ کے وہابی عبدالوہاب نجدی کے پیرو اور تابع مثل خارجیوں کے ہیں۔ جنہوں نے حضرت علیؓ کی مخالفت کر کے ان کے لشکر سے خروج کیا تھا۔ پس لامذہب (وہابی) مثل خارجیوں کے ٹھہرے اور خارجی مثل باغیوں کے ہیں تو جو حکم باغیوں کا ہے۔ وہی حکم لامذہبوں کا ٹھہرا" (۲۶۱)

پھر لکھا ہے کہ:۔

جب کہ لامذہب اور غیر مقلدین اہل سنت و جماعت سے خارج ہیں۔ تو اہل سنت و جماعت کی نماز لامذہبوں کے پیچھے نہیں ہوگی۔ اور بالکل غیر جائز اور نادرست ہے۔ اور ان کے ساتھ مخالطت اور مجالست اور موانست رکھنے سے بھی اہل سنت و الجماعت کو فرقہ ضالہ اور لامذہبان غیر مقلدین کی صحبت سے بہت احتراز کرنا چاہیئے۔ اور بچنا چاہیئے (صفحہ ۲۶۶ و ۲۶۸)

"ان کے پیچھے نماز پڑھنا۔ اور ان کو بسبب فتنہ و فساد کے اپنی مساجد میں آنے دینا جائز نہیں ہے" (صفحہ ۲۶۹)

ہمارے ناظرین یہ معلوم کرنے پر سخت بے چین ہوں گے۔ کہ وہ وجہ خاص کیا ہے۔ جس کی بناء پر اس قدر دور دور علاقوں کے ۴۶۶ علماء اور مفتیان شرع متین نے متفقہ طور پر مندرجہ بالا فتویٰ فرمایا۔ سو عقائد وہابین میں یہ لکھا گیا ہے۔

"سوم یہ کہ آنحضرتؐ کے خاتم النبیین ہونے سے انکار کرتے ہیں چنانچہ یہ مضمون صفحہ ۲ و ۱۶ نصرالمومنین مصنفہ اخوند صدیق پشاوری شاگرد رشید مولوی نذیر حسین سے ظاہر ہے۔ کہ انہوں نے خاتم النبیین کے الف لام کو عہد خارجی کا لکھا ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں۔ کہ بعض کے خاتم ہیں نہ کہ سب کے۔ حالانکہ آپ کل انبیاء کے خاتم اور نبی آخر الزمان ہیں۔ کہ بعد آپ کے کوئی نبی نہیں ہوگا" (صفحہ ۲۲۸)

مندرجہ بالا فتویٰ اور دیگر تمام امور اصل کتاب الفتح المبین فی کشف مکائد غیر مقلدین بجواب ظفر المبین مطبوعہ بار دوم ۱۳۳۱ھ سے نقل کئے گئے ہیں۔

علمائے اسلام اور مفتیان شرع متین کا یہ عظیم الشان شرعی فتویٰ آل پاکستان مسلم لیگ اور مملکت خداداد پاکستان (صانہا اللہ عن شرور الاعداء) کے بالغ نظر ارباب بست و کشاد کی خاص توجہ کا محتاج ہے۔

علمائے اسلام کے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے شرعی اور اسلامی مطالبہ پر غور کرتے ہوئے چار سو چھیاسٹھ علمائے اسلام اور مفتیان دین حنیف کے اس متفقہ شرعی دینی اور اسلامی فیصلہ پر بھی مسالمانہ ہی غور فرمائیں۔ اور ان ختم نبوت کے منکرین یعنی فرقہ اہل حدیث، (جو حرف منسوب ہونے والوں (جو اپنے تئیں موحد مسلمان سمجھتے ہیں) کے ساتھ مطابق شرعی فتویٰ "مثل خارجیوں" اور "مثل باغیوں" فوری سلوک کیا جائے۔ کیونکہ علمائے اسلام کے متفقہ فتویٰ کی رو سے فرقہ

اہل حدیث گروہ "دجالون کذابون" ہے

امید ہے "حضرت مولانا" ہاشم گزدر صاحب ممبر پاکستان پارلیمنٹ کیلئے یہ فتویٰ بھی "بڑے کام کی چیز" ثابت ہوگا؟

مولانا ظفر علی خان کا حکومت پاکستان سے مطالبہ

(از زمانہ یکم مارچ ۱۹۵۳ء)

"ظفر الملت والدین حضرت مولانا ظفر علی خان تحریر فرماتے ہیں:۔

میرا شمار خود مولویوں کی جماعت میں ہے۔ اس لئے ان کی حقیقت سے خوب واقف ہوں۔ میں پوری جرأت سے مسلمانوں کو دعوت دیتا ہوں۔ کہ وہ ان ملاؤں کو ایک منٹ بھر بھی مہلت نہ دیں اور انہیں اپنی سیاست اور دین دونوں دائروں میں سے یکلخت خارج کر دیں۔ کیونکہ وہ نہ سیاست سے واقف ہیں۔ اور نہ ہی مذہب کی حقیقت سے آگاہ ہیں۔ وہ صرف فریب اور دجل کے ماہر ہیں۔ اور اپنی ذاتی اغراض کے بندے ہیں۔ وہ رہبر نہیں رہزن ہیں" (زمیندار ۲۹ اپریل ۱۹۵۱ء)

اس کی تائید میں اخبار "زمیندار" نے ۲۴ ستمبر ۱۹۵۲ء کی اشاعت میں یہ آواز بلند کی ہے۔

"ہمیشہ علماء و مبلغین کی جماعت نے اٹھ کر قوم کی اصلاح و ترقی کا پیغام دیا ہے۔ لیکن پاکستان کے بیشتر علماء کی جو حالت ہے۔ وہ سب کے سامنے ہے۔ ہم حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ مرزائیوں کے حقوق محفوظ کرنے سے پہلے علماء کرام و رہبران طریقت کے حقوق محفوظ کرنے کا اعلان کرے۔ اور انہیں حضرت ظفر الملت والدین کے پرانے مطالبہ کے مطابق دین و سیاست سے خارج کر کے غیر مسلم اقلیت قرار دے دے"

محرّرین کی ضرورت!

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے مختلف صیغہ جات میں میٹرک پاس یا مولوی فاضل پاس۔ محررین کی ضرورت ہے۔ ایسے نوجوان جو مستقل طور پر خدمت سلسلہ کا شوق رکھتے ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ۱۰ مارچ ۱۹۵۳ء تک ناظر بیت المال ربوہ کے نام ارسال فرمائیں۔ اور امتحان و انٹرویو کے لئے ۱۲ اپریل ۱۹۵۳ء بوقت ۸ بجے صبح دفتر بیت المال میں تشریف لائیں۔

صیغہ جات صدر انجمن احمدیہ کی خالی آسامیاں کمیشن کے منتخب کردہ امیدواروں سے پُر کی جائیں گی۔ جنہیں ایک سال امتحانی زمانہ میں -/۵۰ روپے تنخواہ -/۱۰ روپے مہنگائی الاؤنس بطور ٹریننگ الاؤنس ملے گا تسلی بخش کام کرنے کی صورت میں افسر صیغہ کی سفارش پر ۳-۸۰-۵۰ کے گریڈ میں مستقل ہو سکیں گے۔

۱۔ نام امیدوار مع مکمل ایڈریس ــــــ ۲۔ ولدیت

۳۔ تعلیمی قابلیت مع نقول سرٹیفکیٹ

۴۔ تاریخ پیدائش معہ حوالہ سند

۵۔ سابقہ تجربہ (بصورت ملازمت) اگر ہو۔

۶۔ جسمانی صحت کے متعلق ڈاکٹری سرٹیفکیٹ

۷۔ سابقہ چال چلن۔ دیانت۔ اخلاص۔ اخلاق اور دینی حالت کے متعلق امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اور قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق

۸۔ متفرق قابل ذکر امور

۹۔ بزرگان سلسلہ کی سفارش

(ناظر بیت المال ربوہ)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ۱۳ جنوری کی صبح کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ احباب عزیزہ کی صحت، درازی عمر اور خادمہ دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبدالستار خادم قائد مجلس خدام الاحمدیہ نوشہرہ)

"زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو پاکیزہ کرتی اور بڑھاتی ہے"

(نظارت بیت المال ربوہ)

مخلصین اس سال ایسی نمایاں قربانی کریں کہ پہلے کسی سال نہ کی ہو!

فرمایا۔ "یاد رکھو! یہ تحریک اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے۔ اس لئے وہ اسے ضرور ترقی دے گا اور اس کی راہ میں جو روکیں ہوں گی ان کو بھی دور کر دے گا۔ اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے تو آسمان سے خدا تعالےٰ اس کو برکت دے گا۔"

اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کے دلوں میں فرشتے بھیج کر ان کو تحریک فرما رہا ہے کہ وہ تحریک جدید میں حصہ لیں۔ دور اول کے وعدوں میں جو ہر سال بڑھتے آ رہے تھے۔ اس سال میں اس وقت تک بیس ہزار کی کمی ہو گئی۔ جیسا کہ ۲۳ جنوری کے خطبہ میں فرمایا:-

"ہندوستان کے وعدوں کو چھوڑ کر پاکستان اور غیر ملکوں کے وعدے اس وقت تک جتنے آ جاتے تھے اس سال ان میں بھی بیس ہزار کی کمی ہے۔ سابق دستور کے مطابق بجائے اس کے کہ ہر سال وعدوں میں زیادتی ہوتی اس سال وعدوں میں کمی ہو گئی ہے"

دور اول کے مخلصین کا فرض ہے کہ وہ اس کمی کو پورا کریں۔ چنانچہ کوہاٹ سے خلیفہ عبدالمنان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اپنا ایک خواب لکھتے ہوئے حضور کی خدمت میں دو سو روپیہ کا اضافہ کا چک پیش کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں:- "حضور میرا انیسویں سال کا تحریک جدید کا وعدہ چار سو روپیہ تھا جو خادم نے وعدہ کے ساتھ ہی ادا کر دیا تھا۔ گذشتہ شب خادم نے خواب میں دیکھا کہ حضور نے کوئی تحریک فرمائی ہے اور کہا ہے کہ شام تک دوست اس بارہ میں کوشش کریں۔ اور پھر پیش ہوں سا اپنی کارگذاری کی رپورٹ کریں۔

میں اس سے خواب میں ہی یہ سمجھتا ہوں کہ حضور کا منشاء مبارک یہ ہے کہ دوست تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور کہ جنہوں نے گذشتہ سالوں میں وعدے کئے ہیں یا اس سال بھی وعدے ادا کر دئے ہیں یا وعدے کئے ہیں وہ مزید کوشش کریں۔

پھر میں شام کے قریب حضور کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں جہاں اور دوست بھی جمع ہیں۔ میں ایک چک دو سو روپیہ کا حضور کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ اس وقت یا اس سے پیشتر حضور کے دست مبارک میں ایک دوسرا چک غالباً ایک ہزار روپیہ مکرمی چودھری اسد اللہ خان صاحب کا ہے۔ چودھری صاحب بھی ساتھ کھڑے ہیں جیسا کہ عموماً وہ جلسہ کے دنوں میں حضور کی خدمت میں ملاقاتوں کے وقت کھڑے ہوتے ہیں۔"

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے جس وقت دسویں سال کا مطالبہ فرمایا تھا۔ اس میں فرمایا تھا کہ دوست اس سال میں ایسی نمایاں اور شاندار قربانی کریں کہ اس سے پیشتر کسی سال میں نہ کی ہو۔ چنانچہ خود حضور نے نویں سال میں ۲۷۸۴/ روپے دئیے تھے۔ مگر دسویں سال میں گذشتہ سب سالوں سے بڑھ چڑھ کر قربانی کرنے کے ارشاد کے ماتحت اپنے اسوہ حسنہ بجائے مبلغ ۲۷۸۴/ کے دس ہزار روپیہ عطا فرمایا تھا۔ اور انیسویں سال تک اس پر ہر سال اضافہ فرماتے حضور آ رہے ہیں۔ پس تحریک جدید کے دور اول کے اس آخری سال میں ایسی قربانی کرنی چاہئیے کہ بیس ہزار کی کمی بیس ہزار کی زیادتی سے تبدیل ہو جائے۔ اللّٰھم آمین یارب العلمین۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

درخواستہائے دعاء

— میری والدہ صاحبہ عرصہ دو ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ محمد اسلم ناصر بستی میراں شاہ

— بندہ بعض وجوہ کی بنا پر پریشان ہے۔ احباب میرے لئے دعاء فرمائیں۔ گلشن کوثر راولپنڈی

— میرا چھوٹا لڑکا محمود الہٰی کی ٹانگیں بوجہ بیمار ہونے کے ایک سال سے کمزور ہو گئی ہیں نیز والدہ صاحبہ کی آنکھیں بھی بہت کمزور ہو گئی ہیں اور بینائی دن بدن کمزور ہو رہی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کرم الہٰی کلرک ملٹری اکونٹس فیض باغ لاہور (دم)

ولادت

— مجھے خدا تعالےٰ نے لڑکا عطا کیا ہے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ درازئی عمر دے اور خادم دین بنائے آمین۔ ماسٹری محمد ابراہیم سیکرٹری مال جماعت دلکھڑ کا دیدوال

— اللہ تعالےٰ نے بندہ کو چوتھا لڑکا عطا فرمایا ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ بچہ کو درازئی عمر اور خادم دین بنائے آمین ڈاکٹر عطاء اللہ خان احمدی فائنل ایئر سپیشل ایم بی بی ایس کلاس لاہور (دم)

— بندہ آجکل بہت مشکلات میں ہے احباب دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مشکلات دور کرے آمین۔ ریاض احمد ولد حافظ عبدالعزیز مرحوم احمدیہ مسجد ڈرگ روڈ کراچی

امریکہ مشرق بعید سے بتدریج اپنی فوجیں ہٹا لے گا

واشنگٹن ۲۴ فروری۔ معتبر مبصرین کی رائے ہے۔ کہ امریکہ فوری طور پر فوجی نوعیت کے فوائد حاصل کرنے کی بجائے طویل معیادی استحکامی پالیسی پر غور کر رہا ہے۔ حکومت بین الاقوامی معاملات کا بطریق احسن جائزہ لے گی۔ مگر ان معاملات سے نپٹنے وقت جو خطرات مول لے جائیں گے۔ وہ نہایت سوچ سمجھ کے بعد ہی لے جائیں گے۔ وائٹ ہاؤس کے قریبی حلقے ان غیر ملکی اندیشوں کی پرزور تردید کرتے ہیں۔ کہ فارموسا کی غیر جانبداری ختم کرنے کے بعد امریکی حکومت مزید ایسے یک طرفہ اقدامات کرے گی۔ جن کا ناگزیر نتیجہ جنگ ہوگا۔

امریکہ کی زبردست خواہش ہے۔ کہ اگر ممکن ہو سکے۔ تو ایشیا میں مزید کشمکش پیدا نہ ہونے دی جائے۔ اور کوریا میں باعزت تصفیہ کرایا جائے۔ اور کسی بھی اچانک صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے امریکی فوجوں کو بتدریج مشرق بعید سے ہٹا کر ملک میں ایک نہایت مضبوط ریزرو قائم کیا جائے۔ اندازاً امریکہ کی ایک تہائی فوج کوریا میں مصروف پیکار ہے۔ اگر فوجی کشیدگی کم ہو جائے۔ تو ان فوجوں کی واپسی کا کام دو سال میں مکمل ہو سکتا ہے۔ اور اس دوران میں کوریا کی مقامی افواج کو مکمل ذمہ داری سونپنے کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔ یا بہ دیگر الفاظ کوریا یا ہند چینی میں فوجی خلا کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ ہند چینی کے دفاع کا مسئلہ فوجی لحاظ سے اب کوریا کی نسبت زیادہ اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ (اسٹار)

مصر و برطانیہ کی گفت و شنید میں

فیلڈ مارشل سلم بھی حصہ لیں گے

لندن ۲۴ فروری۔ مقامی مبصرین اس امر پر اظہار خوشنودی کر رہے ہیں۔ کہ اینگلو مصری دفاعی گفت و شنید میں فیلڈ مارشل سلم کی خدمات بھی حاصل کی جا رہی ہیں۔ ابھی یہ نہیں بتایا گیا۔ کہ آیا فیلڈ مارشل سلم قاہرہ کی گفت و شنید میں براہ راست حصہ لیں گے یا صرف حکومت برطانیہ کو اپنا ماہرانہ مشورہ پیش کریں گے۔ وفد پارٹی کے لیڈروں کے ساتھ بھی ناکام گفتگو کے دوران میں فیلڈ مارشل سلم نے ان سے طویل مذاکرات کئے تھے۔ گفت و شنید جلد ہی شروع ہونے والی ہے۔ اور اگر برطانی خواہشات پوری ہو گئیں۔ تو مذاکرہ میں نہ صرف خطہ سویز کی مقامی اہمیت پر زور دیا جائیگا۔ بلکہ اس سرحدی دفاعی مسائل پر بھی بحث ہوگی۔ جن کا نہر سویز ایک حصہ ہے۔ (اسٹار)

آئندہ بھارت میں صرف چار پارٹیاں

انتخابات میں حصہ لے سکیں گی

نئی دہلی ۲۴ فروری۔ بھارت میں آئندہ صرف چار منظور شدہ سیاسی پارٹیاں ہوں گی۔ پچھلے انتخابات میں ۱۴ جماعتوں نے حصہ لیا تھا۔ مگر آئندہ وزیر اعظم پنڈت نہرو کی قیادت میں اکثریت والی جماعت یعنی کانگرس پرجا سوشلسٹ پارٹی۔ (اشتراکی پارٹی)۔ اور جن سنگھ کو ہی انتخابات میں الگ الگ نشانات دیئے جائیں گے۔ انتخابی کمشن نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ صرف ان پارٹیوں کو ہی من حیث الجماعت انتخابات میں حصہ لینے کا اختیار ہوگا۔ جن کو کم از کم تین فی صد ووٹ حاصل ہوئے تھے۔ جن جماعتوں کو یہ اختیار نہیں دیا گیا۔ اس میں انتہا پسند جماعت ہندو مہاسبھا بھی شامل ہے۔ (اسٹار)

عربی اردو ڈکشنری مرتب کیجائیگی

کراچی ۲۴ فروری۔ پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر غلام محمد نے عربی اردو ڈکشنری مرتب کرنے کی غرض سے ۵۰۰۰ روپے کی پہلی گرانٹ دے دی ہے۔ ڈکشنری اسی سال شائع ہو جائیگی۔

یہ رقم پاکستان کے وزیر صنعت سردار عبد الرب نشتر کے حوالے کی جائیگی۔ کیونکہ آپ پاک عرب ثقافتی ایسوسی ایشن کے صدر ہیں۔ (اسٹار)

ریاستہائے بلقان کا سہ طاقتی معاہدۂ دوستی

ایتھنز ۲۴ فروری۔ یوگوسلاویہ کے وزیر خارجہ مسٹر پوپووچ چند دنوں کے لئے ایتھنز آئے ہوئے ہیں۔ آپ حضرات کو وزیر خارجہ یونان کے ہمراہ انقرہ روانہ ہو جائیں گے۔ وہاں یہ دونوں وزرائے خارجہ وزیر خارجہ ترکی کے ساتھ مل کر ریاستہائے بلقان کے سہ طاقتی معاہدۂ دوستی پر اپنے دستخط ثبت کریں گے۔ مارشل ٹیٹو کے روس سے الگ ہونے کے بعد یوگوسلاویہ کا یہ پہلا غیر ملکی معاہدہ ہے۔ معاہدے کا متن وزرائے خارجہ کے نائبین نے مکمل کر لیا ہے۔ (اسٹار)

تعلیم الاسلام کالج کی شاندار کامیابی

مورخہ ۱۲-۲-۵۳ کو پنجاب یونیورسٹی بمپنگ بوٹنگ ریس Bumping Boating Race میں تعلیم الاسلام کالج نے چیمپئن شپ جیت لی۔ کالج کی یہ ٹیم گزشتہ سال سے پنجاب یونیورسٹی اور دو سال سے اوپن پنجاب روئنگ ٹورنامنٹ میں اول آ رہی ہے۔ ٹیم کے کھلاڑی مندرجہ ذیل ہیں: (۱) کیپٹن خادم اسد۔ (۲) جنرل سکرٹری چوہدری خورشید احمد نمبر (۳) چوہدری نثار احمد سرگودھی۔ (۴) محمود احمد سیالکوٹی۔ (۵) انور احمد مبشر۔ (جنرل سکرٹری)

ڈاکٹر مصدق کی کابینہ اور شاہ ایران کے درمیان تازہ بحران

لندن ۲۴ فروری۔ تہران کی اطلاعات مظہر ہیں کہ ڈاکٹر مصدق کی طرف سے شاہی دربار کو مزید مطیع کرنے کی کوششوں کے باعث شاہ اور ایرانی کابینہ کے درمیان ایک تازہ بحران پیدا ہو گیا ہے۔ موجودہ کشیدگی میں حکومت کے اس فیصلہ سے بہت زیادہ اضافہ پیدا ہو گیا ہے کہ شاہ کے ۰۰۰،۰۰ ۷ پونڈ کے سرو سنز بجٹ کو معطل کر دیا جائے — بیان کیا جاتا ہے کہ وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق نے بڑی بڑی شاہی جاگیروں کو قومی ملکیت میں دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان میں سے کچھ اراضیات شاہ مفلس کسانوں میں تقسیم کر رہے ہیں۔ اس تقسیم سے حکومت کے لئے مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ ڈاکٹر مصدق چاہتے ہیں کہ حکومت ان جائدادوں کا انتظام و انصرام کرے اور شاہ کو آمدنی میں سے معاوضہ ادا کیا جائے۔

نیم سرکاری اخبارات اور ریڈیو ڈاکٹر مصدق کے مطالبات کی حمایت کر رہے ہیں۔

بعض حلقوں کی رائے ہے کہ ڈاکٹر مصدق یہ مطالبہ بھی اس مہم کے سلسلے میں کر رہے ہیں کہ اعلیٰ سرکاری عہدیدار قومی کفایت شعاری کے پیش نظر اپنے اخراجات کم کریں۔ (اسٹار)

★ بیروت ۲۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ سعودی عرب کے ولیعہد امیر سعود آئندہ ماہ اپریل میں لبنان کے صدر سید کامل شمعون کی آمد کے جواب میں لبنان کے دورہ پر جائیں گے۔ اس دورہ کے دوران میں امیر سعود صدر کامل شمعون کے مہمان ہونگے۔ (اسٹار)

اندرونی تحفظ کے بعد ہی مشترکہ دفاع پر غور کیا جا سکتا ہے

دمشق ۲۴ فروری۔ نائب وزیر اعظم شام کرنل ادیب شیشکلی نے ایک امریکی وقائع نگار کو بیان دیتے ہوئے مشرق وسطیٰ کے دفاع شام کے داخلی مسائل اور دیگر اہم معاملات پر اظہار خیال کیا۔ اس انٹرویو کا متن یہاں سرکاری طور پر شائع کر دیا گیا ہے۔

کرنل شیشکلی نے کہا کہ جب تک کسی ملک کے اندرونی تحفظ قومی استحکام اور دیگر اہم ترین معاملات و مفادات کی ضمانت نہ دی جا چکی ہو۔ اسے کسی بین الاقوامی مشترکہ دفاعی نظام میں حصہ لینے کے لئے نہیں کہنا چاہیئے۔

شام کے داخلی حالات کا ذکر کرتے ہوئے کرنل شیشکلی نے بتایا کہ حکومت کا اولین مقصد انفرادی یا شخصی معیار کو بلند کرنا ہے۔ کیونکہ میری رائے میں اچھی سوسائٹی کی یہی بنیاد ہے۔ (اسٹار)

مرزائیوں کو اقلیت قرار نہ دیا گیا تو ملک کافرستان بن جائیگا

اور ہم پر جہاد فرض ہو جائے گا!

راولپنڈی میں علماء کا اعلان

راولپنڈی ۲۰ جنوری آج صدر کنونشن کی ہدایت پر شہر کی تمام مساجد میں مرزائیت کے سلسلہ میں مسلمانوں کے مطالبات کی بھرپور زور طریقہ پر حمایت کی گئی۔ کنونشن کے رکن علماء نے تو حکومت پر اس انداز میں اتمام حجت کیا کہ بیان سے باہر ہے۔ مولانا عارف اللہ صاحب صدر۔ مولانا غلام اللہ خاں صاحب۔ مولانا عبد الحنان صاحب مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح مولانا عبد الحکیم صاحب مولانا محمد مسکین صاحب مولانا محمد انیس صاحب۔ مولانا عبد الستار صاحب اور دیگر علماء و خطباء نے پوری شرح و بسط سے تقاریر کیں — علماء نے فرمایا کہ ہم مجلس عمل کے حکم کے منتظر ہیں۔ ورنہ یہ قید و بند اور ہتھکڑیاں و بیڑیاں ہمارے لئے نئی نہیں ہیں یہ تو حق کی حمایت میں اسوۂ یوسف و سنت سجاد کے درجہ میں ہیں۔ اگر حکومت نے مرزائیت نوازی ترک نہ کی تو خدا کے نام پر قائم کیا ہوا پاک ملک کافرستان بن جائیگا۔ اور ہم پر جہاد فرض ہو جائے گا۔

مشتاق احمد پبلسٹی سکرٹری کنونشن راولپنڈی (منقول از دعوت لاہور ۱۹ فروری ۱۹۵۳ء)

عالمی بنک کا نمائندہ دمشق میں

دمشق ۲۴ فروری۔ بین الاقوامی بحالیاتی بنک کا ایک نمائندہ دمشق پہنچ گیا ہے۔ شام کے وزیر امور اقتصادیات سید منیر دیاب نے اعلان کیا ہے کہ شام اور عالمی بنک کے درمیان تعمیراتی منصوبوں کے لئے قرضے کی درخواست پر تبادلہ خیالات کیا جا رہا ہے۔

(اسٹار)